السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن کریم کے بعض قاری دو سورتوں کے درمیان فرق کے لیے بسم اللہ پڑھنے کی بجائے اللہ اکبر پڑھتے ہیں کیا یہ جائز ہے اور اس مقام پر اللہ اکبر پڑھنے کی کیا دلیل ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے عمل کے خلاف ہے کہ وہ تو سورتوں میں فرق کے لیے بسم اللہ الرحمن الرحیم ہی پڑھا کرتے تھے۔ یہ اہل کے عمل کے برخلاف ہے لہذا قرآن مجید کی تمام سورتوں میں فرق کے لیے اللہ اکبر نہ پڑھا جائے۔

اس سلسلے میں زیادہ سے زیادہ یہ بات کہی جا سکتی ہے کہ بعض قراء نے اس بات کو مستحب قرار دیا ہے کہ انسان سورة الضحیٰ سے قرآن مجید کے آخر تک ہر سورت کے بعد اللہ اکبر پڑھے مگر دو سورتوں میں فصل کے لیے بسم اللہ الرحمن الرحیم کو بھی ضرور پڑھا جائے لیکن صحیح بات یہ ہے کہ یہ سنت نہیں ہے کیونکہ نبی ﷺ سے ثابت نہیں ہے لہذا مشروع یہی ہے کہ ہم دو سورتوں میں فرق کے لیے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھیں۔ البتہ سورة براءة کے شروع میں نہ پڑھیں کیونکہ سورة الانفال اور سورة براءة کے درمیان بسم اللہ الرحمن الرحیم نہیں ہے۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج4ص59

محدث فتویٰ